سوال

(139)جمعہ کی دو اذانوں کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے دن دو اذانیں کیوں دی جاتی ہیں کیا ایسا کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک اور حضرت ابو بکر صدیق، اور حضرت عمر فاروق، اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم کے ابتدائی دور خلافت میں جمعہ کے دن ایک ہی اذان ہوتی تھی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں جب مدینہ کی آبادی میں اضافہ ہوا تو آپ نے لوگوں کی سہولت کے پیش نظر ''زوراء'' نامی پہاڑی پر پہلی اذان دینے کا اہتمام کر دیا، اس پر بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اعتراض بھی کیا تھا، تاہم یہ سلسلہ جاری رہا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں صرف ایک اذان کو ہی برقرار رکھا، اس پہلی اذان کی آج کوئی ضرورت نہیں ہے، تاہم جہاں فتنہ فساد کا اندیشہ ہو وہاں عثمانی اذان کو برقرار رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:174